سوال

غیر مقلد(20ھ)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

یہ 7ستمبر1927ءمیں لکھاہے کہ

یث رسول ﷺ حکم ہے۔ حکم اورہوتاہے اوردلیل اور۔آدم کوسجدہ کرو۔یہ حکم اپنے نفس کے لیے دلیل نہیں ہوسکتاجواس حکم کے واجب التعمیل ہونے کے لیے دلیل ہے وہ یہاں مذکورنہیں۔اس وجہ سے اس قول کو(جس کے ساتھ واجب التسلیم ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شیطان چونکہ بحکم آیتہ کریمہ

''أَفَرَأَيتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَواهُ'' (الآیة)

اپنی ہَوا کا مقلد ہے۔

ں مرتضیٰ حسن صاحب کوشیطان کامقلدین کے ساتھ ہونا ناگوار معلوم ہوا۔اس لیے انہوں نے اس کے غیر مقلد بنانے کی کوشش کی۔جس کی صورت انہوں نے یہ اختیارکی کہ تقلید کامعنی بدل دیا۔یعنی یوں کہاکہ اس قول کوجس کے ساتھ واجب التسلیم ہونے

''أَفَرَأَيتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَ(ۃُالأیہ)

ہوا کا مقلد ہوگیا۔

فتاویٰ ابن باز

جلداول